سوال

اس حدیث (ادبنی ربی فاحسن تادیبی) میرے رب نے مجھے ادب سکھایا اور اچھا ادب سکھایا ہے) کا درجہ کیا ہے ؟

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث ضعیف ہے ۔

ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ : اس حدیث کی سند ثابت نہیں ۔ دیکھیں "احادیث القصاص (78)

اور امام شوکانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے "الفوائد المجموعۃ" (1020) میں نقل کیا ہے ۔

اور الفتنی نے "تذکرۃ الموضوعات" (87) میں ذکر کیا ہے ۔

لیکن اس حدیث کا معنی صحیح ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .